سوال

(280)نکاح متعہ کے بارے میں ایک شبہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض کتابوں میں پڑھا ہے کہ متعہ حلال ہے اوراس کی دلیل یہ ہے :

مَا استَمتَعتُم بِهِ مِنهُنَّ فَـٔاتوهُنَّ أُجورَهُنَّ...٢٤ ... سورة النساء

''جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کروان کا مہر جومقرر کیا ہوادا کردو۔''

اوریہ کہ متعہ کونبی اکرمﷺ کی وفات کے بعد حرام قرار دیا گیا اورظن غالب یہ ہے کہ اسے حضرت عمرؓ نے حرام قرار دیا اورخلیفہ چہارم حضرت علی بن ابی طالبؓ فرمایا کرتے تھے کہ اگرحضرت عمرؓ متعہ کوحرام قرارنہ دیتے توپھر کوئی بدبخت ہی زنا کرتا،اس روات کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کے ابتدائی دورمیں متعہ حلال تھا کیونکہ لوگ کفر کونئے نئےچھوڑکرآرہےتھے توکچھ وقت کےلئے ان کی تالیف قلب کے طورپراسے حلال رکھا گیا اورپھر نبی اکرمﷺ نے فتح مکہ کے زمانہ میں اسے روزقیامت تک حرام قراردیا،حضرت عمرؓنے اسے حرام قرارنہیں دیا تھا بلکہ انہوں نے تومتعہ حج سے منع کیا تھا جس کی وجہ سے بعض لوگں نے غلطی سے آپ کی طرف سے متعہ نکاح کی ممانعت کومنسوب کردیا،اس سلسلے میں حضرت علیؓ سے جوقول منقول ہے تویہ رافضیوں نے ازراہ کذاب وجھوٹ مشہور کررکھا ہے۔جہاں تک اس آیت کا تعلق ہےجسے سوال میں ذکر میں کیا گیا ہے تویہ آیت متعہ نہیں بلکہ نکاح ے بارے میں ہے اوراجرتوں سے مرادمہرہیں جیساکہ آیت ہے :

وَءاتُوا النِّساءَ صَدُقـٰتِهِنَّ نِحلَةً ... ٤ ... سورة النساء

''اور عورتوں کوان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 262

محدث فتویٰ